

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ تَعَالَى

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (الْقُرْآن)

(بلاشبہ نماز مسلمانوں پر مقررہ اوقات پر فرض ہے)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ

(نماز دین کا ستونِ راسل ہے) (الْحَدِيث)

شُرُوطُ الصَّلَاةِ

مُتَرَجِم

مولانا قاضی عبدالغزیز سلیمانی

حسبِ اِشْتَار

میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق

شائع کردہ

ادارہ تفسیر و تالیف میر واعظ منزل بہ سکر کشمیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

تقریب

الحمد للہ کہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔
زیر نظر رسالہ "شروط الصلوٰۃ" فقہ اسلامی کی ایک مختصر جامع مستند اور معتبر کتاب ہے جس میں آسان زبان میں مصنف رحمۃ اللہ نے وضو، غسل، نماز وغیرہ کے بنیادی اور ضروری مسائل کو آج سے کئی صدی پیشتر مرتب فرمایا تھا۔ تب سے اب تک یہ مختصر سی کتاب دینی مدارس اور اورینٹل کالجز (ORIENTAL COLLEGES) کے نصاب میں شامل رہی ہے اور نہ معلوم کتنے عربی خوان اور دینی طلبہ نے اس سے استفادہ کر کے دین و ملت کی خدمت کی اور کر رہے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز، اسلامی ارکان میں ایک بنیادی رکن اور کفر و اسلام کے مابین فرق کرنے والی چیز ہے۔ نماز کی صحت اور تکمیل کے لئے وضو اور طہارت لازمی شرط ہے۔ آج ہر چہار طرف علم کا چرچا ہونے کے باوجود بہت سے پڑھے لکھے افراد بھی وضو، غسل، طہارت اور نماز کے بنیادی مسائل سے ناواقف ہیں۔ یہ ایک بڑا المیہ ہے۔ یہ کتاب مدارس دینیہ کے ابتدائی اور تہمدیدی طلبہ کے علاوہ کم پڑھے لکھے افراد کی ضرورت کی بھی تکمیل کرتی ہے۔

میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق مدظلہ العالی (سرپرست ادارہ تصنیف و تالیف) کی خواہش اور ایماء پر ہمارے محترم مولانا عبدالغفر صاحب سلیمانی (استاذ فقہ و ادب اسلامیہ اورینٹل کالج) نے اس کا تحت لفظ اور روالا ترجمہ کر دیا ہے اور اب ادارہ اس علمی اور دینی تحفہ کو خوبصورت کتابت اور آفسیٹ طباعت کے ساتھ طلبہ، عام مسلمانوں اور باذوق قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ درعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے اور مصنف و مترجم کو جزائے نیک عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام: محمد سعید الرحمن شمس۔ ناظم ادارہ تصنیف و تالیف
میر واعظ منزل سرینگر۔ یکم سنفر ۱۴۱۲ھ

شُرُوطُ الصَّلَاةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور رحم کرنے والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ہر ہر عالم کے مرنے اور اچھا انجام ہے یہ ہر گاروں کے لئے

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور درود و سلام ہو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نام نامی محمد ہے اور ان کے آل و

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ {بَابُ شُرُوطِ الصَّلَاةِ}

اصحاب سب پر یہ باب ہے نماز کی شرطوں کے بیان میں

وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ (الْأَوَّلُ) الْوُضُوءُ بِمَاءٍ الْمَطْلُوقِ

اور وہ آٹھ ہیں پہلی شرط مطلق (پاک پانی سے وضو کرنے ہے

۱۔ بسم اللہ لقولہ علیہ السلام کل امری بال لویید فیہ بسم اللہ فهو ابتداء للذات من حیث
ہی علی قول الجمهور والرحمن والرحیم صفتان مشبہتان وقولہ الحمد هو الثناء بالجمیل تعظیما للمثنی علیہ
بمعنی الملح لکنہ خص منہ لان الحمد یکون بما فی الانسان من الخصال الجمیلة الاختیاریتہ والمذبح بما فیہ
ومنہ باختیارہ وعم من الشکر لان الشکر یشکر لکون فی نقابۃ النعمۃ وغیرہما وقیل ان الحمد مخصص باللسان والشکر بالارکان واللام
فیہ للعہد والمستغراق او الجنس لان الاول اولیٰ جوہرہ الرسل فعول بمعنی الفاعل من الرسالۃ وہی نقل جملۃ من
کلام واحد الی غیرہ بامرہ او بمعنی المفعول من قولہم ارسلت فلانا فی الرسالۃ فهو مرسل ورسول ذکرہ جوہریۃ الصلوۃ
والسلام ثابت علی النبی بالنقل والعقل لقولہ تعالیٰ یا ایہا الذین امنوا صلووا علیہ وسلموا تسلیما والنقل فلان یعبد بعید عن اللہ
تعالیٰ والسلام ذریعۃ الی اللہ تعالیٰ جل شانہ ۱۲۔ محمد فی اللغۃ ستودہ شدہ فی الاصطلاح هو علم محمد بن عبد اللہ بن
عبدالطلب بن ہاشم بن عبد مناف والہی اہلہ والمراد من امن بہ منہم واصحابہ اجمع صحابی ہر اہان لغتہ فی الاصطلاح ہم

وَالَّتِيَمُّ بِالْثَّرَابِ عِنْدَ عَدَمِ الْمَاءِ (وَالثَّانِي)

اور تیسیم کرنا پاک مٹی سے جب پانی نہ ہو یا استعمال پر قدرت نہ ہو۔ دوسری شرط

طَهَارَةُ الثَّوْبِ عَنِ النِّجَاسَةِ الْغَلِيظَةِ وَ

کپڑوں کا پاک و صاف ہونا نجاست غلیظہ سے اور

الْخَفِيفَةِ (وَالثَّالِثُ) طَهَارَةُ الْمَكَاتِ الَّذِي يُصَلِّي

نجاست خفیفہ سے اور تیسری شرط اس جگہ کا پاک ہونا جس پر نماز ادا کرنی ہے

فِيهِ (وَالرَّابِعُ) طَهَارَةُ الْبَدَنِ مِنَ الْبَوْلِ وَالْعَائِطِ

اور چوتھی شرط پاک ہونا جسم کا پیشاب اور پاخانہ سے

وَمَا اشْبَهَهُمَا (وَالْخَامِسُ) سِتْرُ الْعَوْرَةِ مِنَ السَّرَّةِ

اور ہر اس چیز جو ان کے مشابہ ہو اور پانچویں شرط شرمگاہ کا ڈھانپنا ناف سے لیکر

إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَعَوْرَةُ الرَّجُلِ تَحْتَ السَّرَّةِ

دونوں گھٹنوں تک اور مرد کا ستر ناف سے لیکر

إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَالنِّسَاءُ كُلُّهَا عَوْرَةُ الْوَجْهِمَا

دونوں گھٹنوں تک ہے اور عورت کا سارا جسم ستر ہے سوائے اس کے چہرہ کے

الَّذِينَ شَرَعُوا بِصِحَّةِ النَّبِيِّ مَعَ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَلَوْ كَانَ سَاعَةً أَجْمَعِينَ تَأْكِيدًا لِلشُّمُولِ وَرِغَابَةً لِلسَّجْعِ الشَّرْطِ جَمْعُ شَرْطٍ

وَهُوَ الْعَلَامَةُ وَمِنْهُ جَاءَ اشْتِرَاطُ السَّاعَةِ أَيَّ عِلَالَتِهَا قَبْلَ الشَّرْطِ مَا يَتَوَقَّفُ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ أَجْزَاءِ ذَلِكَ الشَّيْءِ

أَقْوَابُ نَعَالِي يَأْتِيهِمْ إِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَأَعْلَوْا وَجْهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمِرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِهِمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۱۱ لِقَوْلِهِ تَعَالَى فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَمِمْوْا صَعِيدًا طَيِّبًا ۱۲ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۱۳

لِقَوْلِهِ تَعَالَى أَنْ طَهَّرَ ابْنَتِي لِلطَّافِيَيْنِ وَالْعَاكِفِينَ وَالرَّكْعَ السَّجُودَ ۱۴ كَذَا فِي الشَّرْحِ مِنَ الْكَفَايَةِ شَرْحُ الْهُدَايَةِ وَغَيْرِهَا

لَا يُجِبُ عَلَى الْمُصَلِّي أَنْ يَفْقِدَ الطَّهَارَةَ مِنَ الْأَحْدَاثِ وَالنِّجَاسِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَقَالَ تَعَالَى وَإِنْ كُنْتُمْ

وَكَفَّهَا وَقَدَمَيْهَا وَالْأَمَامَةَ مِثْلَ الرَّجُلِ الْأَطْفَرِهَا

ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے اور اونڈی مثل مرد ہے حکم ستر میں مگر اس کی پشت

وَبَطْنُهَا (وَالسَّادِسُ) اسْتِقْبَالَ الْقِبْلَةِ (وَالسَّابِعُ)

اور پیٹ ستر میں شامل ہے اور چھٹی شرط قبلہ کی طرف منہ کرنا اور ساتویں شرط

النِّيَّةُ (وَالثَّامِنُ) مَعْرِفَةُ أَزْمَانِ الصَّلَاةِ وَمَنْ

نیت کرنا اور آٹھویں شرط نماز کے وقتوں کا پہچاننا ہے اور جس نے

تَرَكَ مِنْ هَذِهِ الشُّرُوطِ الثَّمَانِيَةِ لَا يَصِحُّ

چھوڑ دیا مذکورہ آٹھ شرطوں میں سے کسی شرط کو اس کی نماز

صَلَاتُهُ سَوَاءٌ كَانَ عَامِدًا أَوْ نَاسِيًا بِبَابِ

درست نہ ہوگی چاہے جان کر یا بھول کر چھوڑا ہو باب

أَرْكَانِ الصَّلَاةِ وَهِيَ سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ) تَكْبِيرٌ

نماز کے رکنوں کا بیان اور وہ چھ ہیں پہلا رکن تکبیر تحریمہ یعنی

الْإِفْتِتَاحُ (وَالثَّانِي) الْقِيَامُ (وَالثَّلَاثُ) الْقِرَاءَةُ

پہلی تکبیر دوسرا رکن قیام (کھڑے رہنا) اور تیسرا رکن قراءت پڑھنا

وَأَسْتِثْنَاءُ الْعُضُوفِ لِلْإِبْتِلَاءِ بِأَيْدِيهِمَا وَقَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَدَنُ الْحُرَّةِ كُلُّهَا عَوْرَةُ الْأَوْجْهِهَا

وَكَفَّيْهَا وَقَدَمَيْهَا وَفِيهِ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّ ظَاهِرَ الْكُفِّ عَوْرَةُ قَالَ فِي الْهُدَايَةِ وَالْإِصْحَاحِ أَنَّهُ لَا يَسْتَعْرِضُ

لَا الْمِرَّةَ تَحْتَاجُ بِكَشْفِ قَدَمَيْهَا عِنْدَ مِثْلِهَا كَمَا تَحْتَاجُ إِلَى ظَهْرِ وَجْهِهَا وَيَدَيْهَا عِنْدَ الْمَعَامَلَةِ

كَذَا فِي الْهُدَايَةِ وَتُشْرَحُ الْكُفَايَةُ ۱۲. قَوْلُهُ تَعَالَى نَوَلُوا وَجْهَكُمْ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَرَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حِينَ عَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ أَرْكَانَ الصَّلَاةِ أَمَرَهُ وَعَلَّمَهُ فِي ذَلِكَ اسْتِقْبَالَ الْقِبْلَةِ وَمَا أَمَرَهُ

أَلَّا يَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَقَوْلُهُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ فَسَمِعْنَا اللَّهَ حِينَ

تَمَسُّونَ حِينَ تَصْبَحُونَ وَلِلْحَمْدِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ قَوْلُهُ تَعَالَى تَوَمَّلُوا لَكُمْ قِسْمَتَيْنِ أُولَٰئِكَ

(وَالرَّابِعُ) الرُّكُوعُ (وَالْخَامِسُ) السُّجُودُ (وَالسَّادِسُ)

اور چوتھا رکن رکوع کرنا اور پانچواں رکن سجدہ کرنا ہے اور چھٹا رکن

الْفَعْدَةُ الْآخِرَةُ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ

پچھلے التَّحِيَّاتِ کے لئے بیٹھنا ہے اور جس نے کوئی رکن چھوڑا ان رکنوں میں سے

الْأَرْكَانِ السِّتَّةِ فَسَدَتْ صَلَاتُهُ وَتُسْتَأْنَفُ

(مذکورہ چھ ارکان میں سے) ٹوٹ گئی اس کی نماز اور وہ دوسری

الصَّلَاةَ مَرَّةً أُخْرَى {بَابُ مَا وَجِبَ فِي الصَّلَاةِ}

بار نماز پڑھے اس باب میں نماز کے واجبات کو بیان کیا گیا ہے

وَهِيَ سَبْعَةٌ (الْأَوَّلُ) قِرَاءَةُ الْفَاتِحَةِ (وَالثَّانِي)

اور وہ سات ہیں پہلا واجب پڑھنا سورہ فاتحہ کا اور دوسرا واجب

الْفَعْدَةُ الْأُولَى (وَالثَّالِثُ) قِرَاءَةُ التَّشْهَدِ

پہلے التَّحِيَّاتِ میں بیٹھنا اور تیسرا واجب پڑھنا التَّحِيَّاتِ کا

۱۔ لقوله تعالى وذكر اسم ربك ولقوله تعالى وربك أكبر لقوله عليه السلام مفتاح الصلوة الطهور و
تحريمها تكبير وتحميلها تسليم ۲۔ لقوله تعالى فاقراء واما تبسّر من القرآن ۳۔ لقوله تعالى واكعوا وسجدا
وروي الاعرابي اركان الصلوة امره وعلمه استقبال القبلة والسجود ۴۔ قوله قراءة الفاتحة ايها
واجبة فيسجد تبارك اية منها وتعاد وجوبها في التمدد والتسويد وان لم يسجد والم لم يجدها يكون اثما
فاسقار عند مالك الشافعي ۵۔ وعند محمد وفي رواية فرض لقوله عليه السلام لا صلوة الا بفاتحة الكتاب وقوله
من صلي صلوة لم يقرء فيها بام القرآن فهي خداج وانا لقوله تعالى فاقراء واما تبسّر من القرآن والزيادة
عبيد بن جابر الواحد لا تجوز لكن يوجب العمل وقد قلنا به ومعنى الحديث الاول لا صلوة كاملة
انثواب بدليل قول عليه السلام للاعرابي اذا قمت الى الصلوة فاستبغ الوضوء ثم استقبل
القبلة فكبر فقرأ فقرأ ما تبسّر منك من القرآن فلو كان فرضا لعلمها اياها الجاهل بالاحكام
وحاجتها اليها ۶۔ فتح القدير ۷۔ لان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه كانوا يجرون

فِي الْقَعْدَةِ الْآخِرَةِ (وَالرَّابِعُ) جَهْرًا لِمَا

تیکھلے قعدہ کے اندر اور چوتھا واجب جہری نماز میں امام کا

بِالْقِرَاءَةِ فِيمَا يُجْهَرُ (وَالْخَامِسُ) مَخَافَةُ الْقِرَاءَةِ

اوپر آواز میں پڑھنا (صبح، شام، عشاء) اور پانچواں جب سری نمازوں (ظہر و عصر)

فِي مَوْضِعِ السِّرِّ (وَالسَّادِسُ) قِرَاءَةُ الْقُنُوتِ

میں آہستہ پڑھنا اور چھٹا واجب دُعائے قنوت پڑھنا

فِي الْوُتْرِ (وَالسَّابِعُ) تَعْدِيلُ الْأَرْكَانِ وَمَنْ

وتر نماز میں اور ساتواں جب نماز کے ارکان کو پورا پورا ادا کرنا اور جس نے

تَرَكَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ السَّبْعَةِ الْمَذْكُورَةِ

کوئی واجب ان سات مذکورہ رکنوں میں سے کوئی رکن چھوڑا

إِنْ كَانَ سَاهِيًا يَلْزَمُ سَجْدَةُ الشَّهْرِ

اگر بھول کر چھوڑا ہو تو اس صورت میں اس پر سجدہ شہر لازم ہوگا

بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا فِي الْبَتْدَاءِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يُوْذَوْنَ، فَاَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاةٍ

وَلَا تَخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا بَانَ تَجْهَرُ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ وَتُخَفِّفُ بِصَلَاةِ النَّهَارِ لِأَنَّهُمْ كَانُوا

مُسْتَعْدِينَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ لِلْإِيْدَاءِ وَكَانُوا مُشْتَغَلِينَ بِالْأَكْلِ فِي الْمَغْرِبِ وَالنُّومِ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ لِأَنَّهُ جَوَّهًا كَانَتْ فِي الْمَدِينَةِ وَمَا كَانَ لِلْكَافِرِينَ

هَذَاكَ طَائِفَةً لَعَلَّيْنِ الْمُسْلِمِينَ ۱۲۔ ۱۔ لِمَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ

أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَنَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَانَ يَقْنُتُ فِي ثَلَاثَةِ رَكَعَاتٍ الرَّكْعَةِ

قَبْلَ الرُّكُوعِ ۱۳۔ ۲۔ لِمَا رَوَى أَنَّ عِبْدَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ رَأَى رَجُلًا تَارَكَ التَّعْدِيلَ الْأَرْكَانَ

فَقَالَ لَهُ قُمْ بِصَلَاتِكَ فَإِنَّكَ لَمْ تَصِلْ ۱۴۔ مِنَ الشَّرْحِ

مَنْ تَرَكَ عَامِدًا لَا يَحِبُّ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَلَكِنْ صَلَوَتُهُ

اور جس نے جان بوجھ کر چھوڑا ہو تو اس پر کچھ واجب نہ ہوگا لیکن نماز

مَعَ النَّقْصَانِ {بَابُ سُنَنِ الصَّلَاةِ} وَهِيَ أَرْبَعَةٌ

مع نقصان ہو جائے گی (باب نماز کے سنتوں کے بیان میں) اور وہ چودہ

عَشْرَ (أَوَّلُ) رَفَعَ الْيَدَيْنِ مَعَ تَكْبِيرِ الْاِفْتِتَاحِ

ہیں پہلی سنت دونوں ہاتھوں کا اٹھانا تکبیر کی سریمہ کے ساتھ

حَتَّى يُجَازِيَ ابْهَامِيَّةَ بِشَحْمَتِي اُذْنِيهِ

یہاں تک کہ ہاتھوں کے انگوٹھے نرم گوش کے برابر ہو جائیں یعنی کانوں

(وَالثَّانِي) وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى تَحْتَ

لو تک برابر ہو جائیں اور دوسری سنت داہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر رکھنا ناف کے

السُّرَّةِ (وَالثَّالِثُ) ثَنَاءُ اللَّهِ تَعَالَى (وَالرَّابِعُ)

نیچے اور تیسری سنت سبحانک اللہم کا پڑھنا اور چوتھی سنت

التَّعَوُّذُ بِاللَّهِ تَعَالَى (وَالْخَامِسُ) التَّسْمِيَّةُ -

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کا پڑھنا اور پانچویں سنت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا

۱۱ لقولہ علیہ السلام لو اٹل بن حجر اذا افتتحت الصلوة ارفع يديك ۱۲ واما محلہ

فقد ذكرني ظاهر الرواية انه يرفع يديه خذاء اذ نيه حتى يجازي ابهاميه

بشحمته اذ نيه، وكذلك في كل موضع يرفع الايدي عند تكبير وقال الشافعي

يرفع يديه خذاء منكبيه لما روى عن النبي ۱۳ كان اذا افتتح كبر ورفع يديه خذاء منكبيه لقولہ

عليہ السلام ثلاث من اخلاق الانبياء تفجیل الانظار وناخيل التجود ووضع يده اليمنى

على اليسرى تحت السرة في الصلوة ۱۴ لما روى عن ابن مسعود رضي عن رسول الله ۱۵ انه قال افتتح

صلواتك بقراءة سبحانك اللهم ۱۶ لقولہ تعالی اذا قرأت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم ۱۷

(وَالسَّادِسُ) السَّامِيْنُ (وَالسَّابِعُ) السَّامِيْعُ (وَالثَّامِنُ)

اور چھٹی سنت آہن کہنا اور ساتویں سنت سمع اللہ لمن حمد کہنا آٹھویں سنت

وَضَعُ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ تَحْتَ السَّرَّةِ (وَالْتَّاسِعُ)

رکھنا دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے اور نواں سنت

تَسْبِيْحَاتِ الرُّكُوعِ (وَالْعَاشِرُ) تَسْبِيْحَاتِ السُّجُودِ

سبحن ربی العظیم پڑھنا رکوع میں دسویں سنت سجدہ کی تسبیحات سبحن ربی الاعلیٰ پڑھنا

(وَالْحَادِي عَشْرُ) قِرَاءَةُ الشَّهَادَةِ فِي الْقَعْدَةِ الْأُولَى

اور گیارہویں سنت التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ کا پڑھنا پہلے قعدہ کے اندر

(وَالثَّانِي عَشْرُ) قِرَاءَةُ الْفَاتِحَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ

اور بارہویں سنت پڑھنا سورۃ الفاتحہ کا پچھلی دونوں رکعتوں میں

(وَالثَّلَاثُ عَشْرُ) تَكْبِيْرَاتُ الَّتِي غَيْرَ الْاِفْتِحَاحِ (وَالرَّابِعُ

تیرہویں سنت پڑھنا ان تکبیرات کا جو تکبیر تحریمہ کے بغیر ہیں اور چودھویں

عَشْرُ) التَّسْلِيْمُ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْاَشْيَاءِ

سنت السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا اور جس کسی نے چھوڑی کوئی سنت مذکورہ سنتوں میں سے

لِقَوْلِهِ عِبَادُ السَّلَامِ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ وَلَا الصَّالِّينَ فَقُولُوا آمِيْنَ وَيُخْفَوْنَ

حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ ولا دعاء فیکون منبأہ

علی الاخفاء والمد والقصر منبأہ وجہان

والشدید خطا ذنا حشر ۱۲

الْمَذْكُورَةَ لَمْ يَأْزِمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ سِوَا تَرْكِ عَامِدٍ أَوْ سَاهِيَا

تو اس پر کوئی چیز لازم نہ ہوگی چاہے بھول کر چھوڑی ہو یا عمدہ چھوڑی ہو

بَاب مَا يَسْتَحِبُّ فِي الصَّلَاةِ (وَهِيَ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ)

(ان چیزوں کا بیان جو نماز میں مستحب ہیں) اور وہ پچیس مستحبات ہیں

(الْأَوَّلُ) نَظَرُ الْمُصَلِّي فِي الْقِيَامِ إِلَى مَوْضِعِ السُّجُودِ

پہلا مستحب دیکھنا نمازی کا بحالت قیام اپنے سجدہ کی جگہ کی طرف

(وَالثَّانِي) نَظَرُ الْمُصَلِّي فِي الرُّكُوعِ إِلَى قَدَمَيْهِ

دوسرا مستحب دیکھنا نمازی کا بحالت رکوع پاؤں کے پھتوں کی طرف

(وَالثَّلَاثُ) نَظَرُ الْمُصَلِّي فِي السُّجُودِ إِلَى أُرْنَبِهِ الْإِثْنِ

اور تیسرا مستحب دیکھنا نمازی کا بحالت سجدہ ناک کی بینی کی طرف

(وَالرَّابِعُ) نَظَرُ الْمُصَلِّي فِي الْقَعْدَةِ إِلَى حَجْرِهِ (وَالْخَامِسُ)

اور چوتھا مستحب دیکھنا نمازی کا التختات میں اپنے سینہ کی طرف اور پانچواں مستحب

قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ بِمِقْدَارِ ثَلَاثِ آيَاتٍ سِوَى الْفَاتِحَةِ

پڑھنا قرآن کا بمقدار تین آیات کریمہ کے سورہ فاتحہ کے بغیر

۱۰۰۰ رَاوِي أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ لَا يَجَاوِزُ بَصَرَهُ مِنْ مَوْضِعِ السُّجُودِ خَشَعًا لِلَّهِ تَعَالَى

۱۰۰۰ لَأنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَهُ بِالْخُشُوعِ فِي الصَّلَاةِ حَيْثُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَوْمُوا لِلَّهِ ثَلَاثِينَ

رُخْشَعِينَ وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى مَدَحَ الْخَاشِعِينَ فِي الصَّلَاةِ بِقَوْلِهِ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي

صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ وَعَنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ يَنْصَرِي مَوْضِعَ سَجْدَةٍ فِي كُلِّ أَحْوَالِهِ قَائِمًا مَرًّا كَعَادِ سَابِلًا

وَرَدًّا ۱۰۰۰ جَعَلَ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ بِمِقْدَارِ ثَلَاثِ آيَاتٍ سِوَى الْفَاتِحَةِ مُسْتَحَبًّا وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ رَاجِبَةٌ

(وَالسَّادِسُ) تَكْبِيرُ الْمَامُودِ سِرًّا بِدَلَامَةٍ (وَالسَّابِعُ)

اور چھٹا مستحب تکبیر کہنا مفتدی کا نماز میں آہستہ مد کے بغیر اور ساتواں مستحب

وَضَعَ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ مَعَ تَفْرِيجِ الْأَصْبَاحِ

رکھنا دونوں ہاتھوں کا اپنے دونوں گھٹنوں پر اس طرح سے کہ انگلیاں کشادہ ہوں۔

(وَالثَّامِنُ) بَسْطُ الظَّهْرِ فِي الرُّكُوعِ (وَالْتَّاسِعُ) تَسْوِيَةُ

اور آٹھواں مستحب سیدھا رکھنا پشت کا رُکوع میں اور نواں مستحب برابر رکھنا

الرَّأْسِ مَعَ الْكَتِفِ (وَالْعَاشِرُ) رَفْعُ الرَّأْسِ بِالتَّسْمِيعِ

سر کا کاندھوں کے برابر اور دسواں مستحب سر کو رُکوع سے اٹھانا سَمِعَ اللہ کہتے وقت

(وَالْحَادِي عَشَرُ) إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ أَنْ يَضَعَ الْأَوَّلَ

اور گیارہواں مستحب یہ ہے کہ جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے گھٹنے اور

رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ (وَالثَّانِي عَشَرُ)

پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور بارہواں مستحب یہ ہے

أَنْ يَضَعَ وَجْهَهُ أَوْ كَافَهُ عَلَى الْأَرْضِ وَوَضَعَ رَأْسَهُ

سجدہ کرتے وقت پہلے اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور پھر سر کو رکھے

(وَالثَّلَاثُ عَشَرُ) أَنْ يَبْدَأَ بِأَنْفِهِ (وَالرَّابِعُ عَشَرُ)

اور تیرہواں مستحب یہ ہے کہ سجدہ میں پہلے ناک رکھے بعد میں ماتھا چودھواں مستحب یہ ہے

لَقَوْلِهِ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ مِنْ جَمَلَةٍ يَقُولُ الْقَوْمُ بِنَالِكِ الْحَمْدِ ۱۲ ابوجب

لأنه كان يفعل كذلك أي وضع ركبتيه ثم يديه وهذا الوجه مستندنا خلافا

للشافعي فإن وضع اليدين والركبتين فرض عند ۱۳

أَنْ يَضَعَ جَبْهَتَهُ فِي السُّجُودِ بَعْدَ أَنْفِهِ (وَالْخَامِسُ عَشَرَ)

سجدہ کرتے وقت پیشانی کو ناک کے بعد زمین پر رکھے اور ستر ہواں مستحب یہ ہے

أَنْ يَبْعَدَ ضَبْعَيْهِ عَنْ بَطْنِهِ (وَالسَّادِسُ عَشَرَ)

کہ اپنی روکھوں کو پیٹ سے دُور رکھے اور سولہواں مستحب یہ ہے

أَنْ يُجَاوِيَ بَطْنَهُ عَنْ فَخْذَيْهِ وَالْمَرَّاةُ تَلْزِقُ بَطْنَهَا

اپنی دونوں رانوں کو پیٹ سے دُور رکھے اور عورت رانوں کو پیٹ سے ملائے

بِفَخْذَيْهَا فِي سُجُودِهَا (وَالسَّابِعُ عَشَرَ) أَنْ يُوجِّهَ

رکھے اپنے سجدہ میں اور ستر ہواں مستحب یہ ہے کہ انگلیوں کو

أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ (وَالثَّامِنُ عَشَرَ) أَنْ

قبلہ کی طرف پھیر دے اور اٹھارہواں مستحب یہ ہے کہ

يَرْفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيرٍ (وَالتَّاسِعُ عَشَرَ) أَنْ يُسَبِّحَ

تکبیر کے ساتھ ساتھ سجدہ سے سر اٹھائے اور انیسواں مستحب یہ ہے کہ سجدہ میں

فِي السُّجُودِ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا (وَالْعِشْرُونَ)

رسبحان مرتبہ (الاعلیٰ) تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے اور بیسواں مستحب

أَنْ يَرْفَعَ يَدَيْهِ بَعْدَ رَفْعِ رَأْسِهِ (وَالْحَادِي عَشَرَ)

یہ ہے کہ اپنے ہاتھوں کو سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اٹھائے اور اکیسواں مستحب یہ ہے۔

عَنِ ابْنِ مَرْجٍ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ أَبِي حَتْمٍ وَابْنِ أَبِي حَتْمٍ وَابْنِ أَبِي حَتْمٍ

ذَرَأَتُهُ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي السُّجُودِ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

وَالْحَادِي عَشَرَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

وَالْحَادِي عَشَرَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

أَنْ يَرْفَعَ رُكْبَتَيْهِ بَعْدَ رَفْعِ يَدَيْهِ (وَالثَّانِي عَشْرُونَ)

کہ اٹھائے اپنے گھٹنوں کو دونوں ہاتھ اٹھانے کے بعد اور بائیسواں مستحب یہ ہے

أَنْ إِذَا رَفَعَ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ

کہ جب سرسجدہ دوم سے اٹھائے تو التَّحِيَّات کی حالت میں بائیں پاؤں

رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَحَلَسَ عَلَيْهَا (وَالثَّلَاثُ عَشْرُونَ) أَنْ

بچھائے اور اس پر بیٹھ جائے اور تیسواں مستحب یہ ہے کہ التَّحِيَّات

يَنْصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَيُوجِّهَ رُؤُسَ الْأَصَابِعِ نَحْوَ

میں داہنا پاؤں کھڑا رکھے اور انگلیوں کے سروں کو قبلہ کی

الْقِبْلَةِ (وَالرَّابِعُ عَشْرُونَ) أَنْ يَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ

طرف رکھے اور چوبیسواں مستحب یہ ہے کہ رکھے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنی دونوں

مَبْسُوطَةً الْأَصَابِعِ وَيَتَشَهَّدُ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ -

رانوں پر ^۱ انگلیاں کشادہ ہوں اور دل و زبان دونوں سے التَّحِيَّات پڑھے۔

(وَالْخَامِسُ عَشْرُونَ) أَنْ إِذَا فَرَغَ مِنَ التَّشَهُّدِ يُصَلِّي

اور پچیسواں مستحب یہ ہے کہ جب التَّحِيَّات پڑھ کر فارغ ہو جائے تو دُرُود ابراہیمی ^۲

عَلَى النَّبِيِّ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى مَنْ فِي يَمِينِهِ مِنَ الرَّجُلِ

پڑھے اس کے بعد نبیت مقتدی اور فرشتوں کے سلام داہنی طرف پھیرے

وَالْحَفَظَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى بَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَمَا

اور پھر اس طرح بائیں طرف سلام پھیرے۔ مذکورہ شی کے

لقولہ علیہ السلام اذا سجد المؤمن يسجد كل عضو منه فيوجه ما استطاع من اعضاءه

القبلة ^۲ شرح ۱ لقولہ علیہ السلام اذا سجد احدکم فليقل في سجوده سبحان

رجی الاعلی ثلاثا ^۳ ۲ لقولہ علیہ السلام لا یسجد رضاء قل التَّحِيَّات لله ۳ لان رسول الله

سِوَى هَذِهِ آدَابُ أَزْوَاجٍ وَهُوَ مَسْحُ الْيَدَيْنِ عَلَى

علاوہ آداب و ثواب میں وہ یہ کہ سلام کے بعد ہاتھوں کو

وَجْهِهِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْأَذْعِيَّةُ الْمَأْتُوْرَةُ وَالصَّلَاةُ

اپنے منہ پر پھیرنا اور ستون دعاؤں کا پڑھنا اور آنحضور

عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقِرَاءَةُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا اور آیتہ الکرسی کا پڑھنا

وَقِرَاءَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً وَكَذَا

اور سبحان اللہ کا تینیس بار پڑھنا اور اسی طرح

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَذَا اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ

الحمد لله اور اسی طرح اللہ اکبر پڑھنا اور اگر کسی نمازی نے مذکورہ

الْمُسْتَحَبَّاتِ وَالْآدَابِ لَا يُلْزَمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَلَا

مستحبات اور آداب میں کوئی چیز چھوڑ دی تو اس پر کوئی چیز لازم نہ ہوگا اور اس کا

يَكُونُ تَأْمِيرُ كَهَامْسِيٍّ وَلَكِنْ بَايْتَانِهِ تَعْظِيمًا لِأَمْرِ

چھوڑنے والا گنہگار نہ ہوگا لیکن امر خداوندی کی تعظیم سے اجسرو

اللَّهُ تَعَالَى فَلَهُ أَجْرَةٌ وَثَوَابُهُ وَمُرَاعَاةُ أَفْضَلِ

ثواب کا مستحق ہوگا کیونکہ آداب و ثواب کی رعایت رکھنا ادنیٰ اور

وَأَحْسَنُ (بَابُ مَا يَكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ) وَهِيَ عَشْرَةٌ

افضل ہے (باب۔ وہ چیزیں جو نماز میں مکروہ ہیں اور وہ دس ہیں

کان یسلم عن یمنہ حتی یری بیاض خدہ الایس ۱ لقوله علیہ السلام اذا فرغتم
من الصلوة فامسحوا بوجوهکم ۱۲ فی مسند الامام احمد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما فی قولہ

(الْأَوَّلُ) التَّرْبَعُ بِلا عُدْرٍ (وَالثَّانِي) عَدْرُ الْإِيَّةِ

کراہت بغیر عذر کے چہار زاو بیٹھنا (دوسری کراہت) انگلیوں پر آیات کا

بِالْيَدِ (وَالثَّالِثُ) افْتِرَاشُ ذِرَاعَيْهِ فِي السَّجْدِ

گنتا شمار کرنا تیسری چیز اپنی دونوں باہیں سجود میں لومڑی کی طرح

كَافِتِرَاشِ الثَّعْلَبِ (وَالرَّابِعُ) الْإِلْفَاتُ بِعَيْنَيْهِ

بچھا کر رکھنا اور چوتھی چیز دائیں اور بائیں گھورنا

(وَالْخَامِسُ) تَغْمِيزُ عَيْنَيْهِ بِلا عُدْرٍ كَأَنَّهُ تَشْبِيهُ

اور پانچویں چیز بغیر کسی عذر کے آنکھوں کو بند رکھنا کیونکہ ایسا کرنا یہود سے

بِالْيَهُودِ (وَالسَّادِسُ) تَقْلِبُ الْحَصَى مِنْ مَوْضِعِ السَّجْدِ

مشابہت ہے اور چھٹی چیز کنکری وغیرہ کا سجود گاہ سے سجود کرتے وقت

بِلا إِحْتِيَاجٍ (وَالسَّابِعُ) أَنْ يَتَمَطَّى فِي الصَّلَاةِ (وَالثَّامِنُ)

بلا حاجت ہٹانا ساتویں چیز نماز میں انگلیوں کو دبا کر یا کھینچ کر آواز نکالنا اور آٹھویں چیز

التَّشَاوُبُ وَيَنْبَغِي أَنْ يَضُمَّ فَمَهُ فَإِنْ لَمْ يَقْدِرْ فَلَا يَمَسُّ

جمائی لینا اور چاہے کہ منہ کو بند رکھے اگر ایسا نہ کر کے تو اپنا

بِأَنْ يَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَمِهِ أَوْ كَمَّه (وَالْتَّاسِعُ)

دایاں ہاتھ منہ پر رکھے یا ہاتھ کے بجائے آستین منہ پر رکھے اور نویں چیز

أَنْ يَلْعَبَ بِثَوْبِهِ أَوْ بِبِدَاةِ أَوْ بِلِسَانِهِ أَوْ بِكَفِّ الثَّوْبِ

یہ کہ کھیلے کپڑے کے ساتھ یا ہاتھ یا زبان کے ساتھ یا کپڑے کو لپیٹنا

صلی اللہ علیہ وسلم عن ثلثین عن نفرٍ كَتَفَرِ الدِّيكِ وَافْعَاءِ كَافِعَاءِ الْكَلْبِ وَالتَّفَاتِ كَالْتَّفَاتِ
التَّغْلِبِ وَافْتِرَاشِ كَافِتِرَاشِ الثَّعْلَبِ ۲ کبیری - ۳ لَانَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَهَى عَنْهُ فِي الصَّلَاةِ
۴ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا تَشَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ فَاهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلْيَضَعْ يَدَهُ

(وَالْعَاشِرُ) أَنْ يَقُومَ وَحْدَهُ خَلْفَ الصَّفِّ إِنْ كَانَ فِي

اور دسویں چیز یہ ہے کہ صفت کے پیچھے اکیلے کھڑا رہنا جبکہ اگلی صفت میں (جو اس کے آگے ہے)

الصَّفِّ فَرَجَةٌ فَكُلُّهَا مَكْرُوهٌ يَنْتَبِهُ لِلدُّصْلِيِّ أَنْ

گنہائش ہو کھڑے ہونے کی۔ یہ تمام مکروہات نماز ہیں۔ نمازی کو ان سے

يَحْتَنِبُ حَتَّى لَا يَكُونَ مَكْرُوهًا فِي الصَّلَاةِ (بَابُ

بچنا چاہیئے، پرہیز کرنا چاہیئے تاکہ اس کی نماز کراہت سے بچ جائے} اس باب میں

مَا يُفْسِدُ الصَّلَاةَ وَهِيَ أَرْبَعَةٌ عَشَرَ (الْأَوَّلُ)

مفسدات نماز کا بیان ہے} اور وہ چودہ ہیں پہلی چیز جس سے نماز

التَّحَنُّعُ بِدَا عَذْرِ (وَالثَّانِي) أَنْ يَقُولَ لِلْعَاطِسِ

ٹوٹ جائے بغیر عذر کے کھانسنے دوسری چیز چھینک مارنے والے کو بحالت

بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ (وَالثَّالِثُ) أَنْ يَفْتَحَ عَلَى غَيْرِ الْإِمَامِ

نماز پر حمد کی اللہ کہنا اور تیسری چیز یہ ہے کہ غیر امام کو فتویٰ دے جبکہ وہ

(وَالرَّابِعُ) كَلِمَةٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنْ أَرَادَ بِهِ الْجَوَابَ

مقتدی نہ ہو (اور چوتھی چیز نماز کے اندر کسی جواب دینے کی غرض سے کلمہ شریف پڑھنا

وَأَنْ أَرَادَ بِهِ الْأَعْلَامَ لَا تُفْسِدُ صَلَاتَهُ (وَالْخَامِسُ)

اور اگر کلمہ شریف سے محض اُعلام (اطلاع) مقصود ہو تو نماز فاسد نہ ہوگی اور پانچویں چیز یہ ہے

إِنْكِشَاتُ السَّوَرَةِ (وَالسَّادِسُ) إِرْتِفَاعُ بَكَاءٍ مِنْ جُمُعٍ

کہ ستر کھل جانا اور چھٹی چیز یہ کہ کچھ درد کی وجہ سے بآواز بلند رونا

علیٰ فہم الحدیث ۱۲ لافہ کلام الناس ۱۲ یعنی کسی کہ سوال کردار شخصے کہ در نماز بود کہ ہل غیر اللہ

معبود آیا ہست، سوائے خدا کسی معبود برحق مصلی گوید لا الہ الا اللہ یعنی نیست کسی معبود برحق سوائے خدا

بارہ جواب نماز فاسد شود نہ با اُعلام ۱۲

أَوْ مَصِيبَةٍ وَإِنْ كَانَ بُكَاءٌ مِنْ ذِكْرِ الْجَنَّةِ أَوِ النَّارِ

اگر مصیبت وغیرہ کی وجہ سے نہ ہو بلکہ یہ رونا جنت یا جہنم وغیرہ کی یاد اور خوف سے

تَفْسُدُ السَّابِعُ رَدُّ السَّلَامِ بِيَدِهِ أَوْ بِلِسَانِهِ

روئے گا تو نماز فاسد نہ ہوگی اور ساتویں چیز بحالت نماز ہاتھ یا زبان سے سلام کا جواب دینا

(وَالثَّامِنُ) ذِكْرُ الْفَائِئِنَةِ وَلَمْ يَسْقُطِ التَّرْتِيبُ

اور آٹھویں فائز شدہ نماز کا یاد آ جانا جب کہ صاحب ترتیب ہو۔

(وَالْتَّاسِعُ) الْعَمَلُ الْكَثِيرُ سَوَاءٌ كَانَ بِالْيَدِ أَوْ غَيْرِ

اور نویں چیز عمل کثیر نماز کے اندر خواہ ہاتھ سے ہو یا کسی اور عضو سے ہو

(وَالْعَاشِرُ) التَّكَلُّمُ عَامِدًا أَوْ سَاهِيًا (وَالْحَادِي عَشَرَ)

اور دسویں چیز بات کرنا نماز میں عمدًا یا بھول کر اور گیارھویں چیز یہ ہے

الْأَكْلُ وَالشُّرْبُ (وَالثَّانِي عَشَرَ) أَنْ يَقُولَ أَوْ

کہ نماز میں کھانا یا پینا اور بارہویں چیز یہ ہے کہ نماز میں اُن وغیرہ

أَوْ أَوْهٍ (وَالثَّلَاثُ عَشَرَ) الْقَهْقَرَةُ وَلَا تَفْسِدُ الْوُضُوءَ

کا کہنا اور تیرہویں چیز یہ ہے کہ قہقہہ مار کے ہنسنا لیکن قہقہہ سے وضوء

فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ لِأَنَّهَا لَيْسَتْ بِصَلَاةٍ بَلْ هِيَ ثَنَاءٌ

نماز جنازہ میں نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ نماز جنازہ نماز نہیں ہے بلکہ ثناء و

وَدْعَاءٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هِيَ الصَّلَاةُ (وَالرَّابِعُ عَشَرَ)

دعاء ہے کیونکہ مذکورہ حکم نماز کیلئے ہے اور بعض نے نماز جنازہ میں بھی حکم دیا ہے اور چودھویں چیز

۱۱ خلافاً للشافعي رحمه في الخطاء والنسيان ولنا قوله عليه السلام ان صلواتنا هذه لا يصلح فيها
شيء من كلام الناس وانما هي التسبيح والتكبير وقراءة القرآن ۱۲ هداية مع الكفاية

أَغْمَاءٌ وَهَذِهِ كُلُّهَا تَقْسِدُ الصَّلَاةَ سَوَاءٌ كَانَ

نماز میں بے ہوشی ہے۔ مذکورہ سب مفسدات نماز میں چاہے ان کا وقوع نماز میں

عَامِدًا أَوْ سَاهِيًا وَيَجِبُ عَلَيْهِ إِعَادَةُ (بَابُ فَرَاغِ

عمدہ ہو یا سہوا اور اس صورت میں دوبارہ نماز پڑھنا ضروری ہے (باب۔ وضو کے

الْوُضُوءِ) وَهِيَ أَرْبَعَةٌ (الْأَوَّلُ) غَسْلُ الْوَجْهِ وَهُوَ

فرضوں کا بیان اور وہ چار ہیں پہلا فرض منہ کا دھونا

مِنْ قَصَاصِ الشَّعْرِ إِلَى أَسْفَلِ الذَّقْنِ (وَالثَّانِي)

سر کے بالوں سے لیکر ٹھڈی کے نیچے تک ہے اور دوسرا فرض یہ ہے

غَسْلُ الْيَدَيْنِ مَعَ الْمِرْفَقَيْنِ (وَالثَّالِثُ) مَسْحُ

دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا اور تیسرا فرض چوتھے حصہ

رُبْعُ رَأْسِهِ (وَالرَّابِعُ) غَسْلُ الرَّجْلَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

سر کا مسح کرنا اور چوتھا فرض دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا

فَإِنْ تَرَكَ وَاحِدًا مِنْهَا أَوْ جَزَأَ مِنْ هَذِهِ الْأَرْبَعَةِ

اگر کسی نے مذکورہ فرضوں میں سے کسی فرض کو چھوڑ دیا یا ان چار اعضاء کے کسی حصہ کو چھوڑا

الْمَذْكُورَةَ لَمْ تَجْزِ صَلَاتُهُ فَعَلَيْهِ إِعَادَةُ

تو اس صورت میں اس کی نماز جائز نہ ہوگی بلکہ اس کو وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی

(بَابُ سُنَنِ الْوُضُوءِ) وَهِيَ خَشْرَةُ (الْأَوَّلُ) تَسْمِيَةُ

باب۔ نماز کی سنتوں کا بیان اور وہ دس ہیں۔ پہلی سنت بسم اللہ الرحمن الرحیم کا

جمع مرفوع بکسر المیم وفتح الفاء وبالعكس هو اصل الذراع في العصد^{۱۲} المصح في اللغة امران

الشيء على الشيء بطريق المماس^{۱۳} وفي الشرع إصابة اليد المبتلة ما لم يمسح^{۱۴} لقوله تعالى وامسحوا

اللَّهُ تَعَالَى فِي ابْتِدَاءِ الْوُضُوءِ (وَالثَّانِي) غَسْلُ الْيَدَيْنِ

پڑھنا وضوء کے شروع کرتے وقت (دوسری سنت) دھونا دونوں ہاتھوں کا

ثَلَاثًا قَبْلَ ادْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ (وَالثَّالِثُ) السَّوَالُ -

تین بار ان کو برتن میں ڈالنے سے پہلے اور تیسری سنت مسواک کرنا

(وَالرَّابِعُ) الْمَضْمُضَةُ (وَالْخَامِسُ) الْأَسْتِنْشَاقُ

اور چوتھی سنت کلی کرنا اور پانچویں سنت ناک میں پانی ڈالنا

(وَالسَّادِسُ) مَسْحُ الْأَذْنَيْنِ بِمَاءِ الرَّأْسِ (وَالسَّابِعُ)

اور چھٹی سنت مسح کرنا کانوں کا سر کے نیچے پانی سے اور ساتویں سنت

تَحْلِيلُ اللَّحْيَةِ بِالصَّابِغِ أَنْ لَمْ يَكُنْ كَثِيفَةً وَإِنْ

انگلیوں سے داڑھی کا خلال کرنا اگر داڑھی گنجان نہ ہو اور داڑھی

كَانَتْ كَثِيفَةً فُفْرِضَ عَلَيْهِ وَكَذَا أَصَابِعُ الرِّجْلَيْنِ

گنجان ہے تو خلال کرنا فرض ہوگا اور اسی طرح پاؤں کی انگلیوں کا

وَإِنْ كَانَتْ مَضْمُومَةً بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَإِنْ كَانَتْ

اگر وہ جڑی ہوئی ہوں ایک دوسرے کے ساتھ اور انگلیاں گشادہ

مَفْتُوحَةً فَسِنَّةٌ (وَالثَّامِنُ) تَكَرُّرُ الْغَسْلِ ثَلَاثًا

ہوں تو تحلیل سنت ہے آٹھویں سنت یہ ہے کہ ہر عضو کو تین تین بار دھونا

(وَالْتَّاسِعُ) الْإِسْتِنْجَاءُ بِالْحَجَرِ أَوْ بِالْمَدَرِ أَوْ بِالْمِثْلِ

اور نویں سنت استنجاء کرنا پتھر سے یا ڈھیلے سے یا ریت وغیرہ سے

بِرُؤْسِكُمْ وَارْجُلِكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى ۚ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِذَا اسْتَبَقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ذَلَا فَاَنَّهُ لَا يَدْرِي إِنْ نَابَتْ يَدُهُ ۚ

أَوْ بِالْيَدِ أَوْ بِمَا يَقُوهُمَا مَقَامَهُمَا (وَالْعَاشِرُ)

یا ہاتھ سے یا کسی ایسی چیز سے جو پیچھا ڈھیل کا کام دے اور دسویں سنت یہ ہے

الْاِسْتِجَاءُ بِالْمَاءِ عِنْدَ جُودِ الْمَاءِ (بَابُ مَا

کہ پانی سے استنجاء کرنا جب پانی موجود ہو { باب - وضوء کے

لِیَسْتَحِبُّ فِي الْوُضُوءِ } وَهِيَ سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ) النِّيَّةُ

مستحبات کا بیان { اور وہ چھ ہیں پہلا مستحب نیت کرنا

(وَالثَّانِي) الْمَوَاقِلُ (وَالثَّالِثُ) الْبِدَايَةُ بِمَا مِنْهُ

دوسرا مستحب پے درپے اعضاء دھونا اور تیسرا مستحب دائیں عضو سے وضوء شروع کرنا

وَالرَّابِعُ مَرَاعَاتُ التَّرْتِيبِ (وَالْخَامِسُ) اِسْتِيعَا

چوتھا مستحب ترتیب کی رعایت رکھنا اور پانچواں مستحب تمام سرکا

جَمِيعِ الرَّأْسِ (وَالسَّادِسُ) الْبِدَايَةُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ

مسح کرنا اور چھٹا مستحب یہ ہے کہ شروع کرے وضوء میں جس سے اللہ نے شروع

تَعَالَى { بَابُ آدَابِ الْوُضُوءِ } وَهِيَ سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ)

کیا ہے { باب - وضوء کے آداب کا بیان { اور وہ چھ ہیں پہلا ادب

تَرَكَ الْكَلَامَ سِوَى الدُّعْيَةِ الَّتِي تُدْعَى بِهَا عِنْدَ

وضوء کرتے وقت بات نہ کرنا بلکہ وہ سنون دعائیں پڑھیں جن کا غسل اعضاء کے

غَسَلَ كُلَّ عَضْوٍ (وَالثَّانِي) الْمُضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاءُ

وقت پڑھنا سنون ہے اور دوسرا ادب گھلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

۳ لقولہ علیہ السلام الاذن من الرأس والمراد بیان احکام لا ینہی عن حقیقتہ ۱۲ سے لما روی عن عثمان

اذن نوضا ثلاثا وسمع راسا واحدة فقال هكذا وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ ای لا یمنع

فی اثناء الوضوء بکلام الدنیا بل بالدعوات الماتورة لیخلص عمل الوضوء من شوائب الدنیا ذہواً فمقدم العبادۃ

بِيَدِهِ الْيُمْنَى (وَالثَّالِثُ) أَلَا مَتْنًا طَبِيْعَةً الْيُسْرَى

دائیں ہاتھ سے اور تیسرا ادب ناک جھاڑنا بائیں ہاتھ سے

(وَالرَّابِعُ) سَتْرُ الْعَوْرَةِ بَعْدَ الْاِسْتِجْنَاءِ فِي بَيْتِ الْخَلَاءِ

اور چوتھا ادب عورت کا ڈھانپنا استنجاء کرنے کے بعد بیت الخلاء میں

(وَالْخَامِسُ) تَرْكُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ رَأْسًا تَدْبَارَهَا

پانچواں ادب قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرنا بحالت استنجاء وضوء

(وَالسَّادِسُ) تَرْكُ اسْتِقْبَالِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

اور چھٹا ادب سورج اور چاند دونوں کی طرف منہ اور پیٹھ

وَأَسْتَدْبَارُهَا إِذَا كَانَ فِي الْبَرِّيَّةِ لِرَبَابِ نَوَافِلِ الْوُضُوءِ

نہ کرنا جب کوئی آدمی ہو کھلے میدان میں (باب) وضوء کے نوافل کا بیان

وَهِيَ سِتَّةُ (أَوَّلُ) مَسْحِ الرَّقَبَةِ (وَالثَّانِي) ذِكْرُ دَعَاءِ

اور وہ چھ ہیں (پہلی نفل) گردن کا مسح کرنا (اور دوسری نفل) پڑھنا دعاء کا

عِنْدَ غَسْلِ كُلِّ عَصْوٍ (وَالثَّالِثُ) الْبِدَايَةُ بِرَجْلِهِ

ہر ہر عضو کو دھونے وقت اور تیسری نفل پہلے بائیں پاؤں داخل کرے

الْيُسْرَى إِذَا دَخَلَ فِي بَيْتِ الْخَلَاءِ وَإِذَا خَرَجَ يَبْدَأُ

جب بیت الخلاء میں داخل ہو اور جب نکلے تو پہلے

بِرَجْلِهِ الْيُمْنَى (وَالرَّابِعُ) رَشُّ الْمَاءِ عَلَى الشَّرَاطِيلِ

دائیں پاؤں باہر رکھے (اور چوتھی نفل) اپنے تہہ بند پر وضوء کر کے پانی کی چھینٹیں

۱۲ المضمضة تحريك الماء في الفم والاستنشاق ان يصعد الماء في انفه بيده اليمنى لانها من جملة

الظهور ويختلط ويستنثر بيده اليسرى لان من ازاله الاذى كذا في الحبل

۱۳ للغائط والبول لقوله عليه السلام لا تستقبلوا القبلة بالبول والغائط ولا تستدبروها ولكن شرفوا

وعزوا الان الشمس والقمر النيان من البيت ۱۲ ركذا في الشروح

(وَالْخَامِسُ) مَسْحُ الْيَدِ عَلَى الْحَارِطِ بَعْدَ الْإِسْتِنْجَاءِ (وَالسَّادِسُ)

(اور پانچواں نفل) پوچھے اپنا ہاتھ دیوار وغیرہ پر استنجاء کرنے کے بعد چھٹا نفل

غَسْلُ الْيَدَيْنِ بَعْدَ مَسْحِ الْحَارِطِ وَنَظَرُ إِلَى السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

دھونا دونوں ہاتھوں کا دیوار پر پوچھنے کے بعد اور آسمان و زمین کی طرف دیکھ

فَيَقْرَأُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِلَى آخِرِهِ {بَابُ كَرَاهِيَةِ الْوُضُوءِ}

اور پڑھے سبحان اللہ وحمدک و تبارک اسمک و تعالیٰ جدک وکذا الخ (غیر) {باب وضوء کے مکروہات کا بیان}

وَهِيَ سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ) التَّغْنِيفُ أَيْ ضَرْبُ الْمَاءِ عَلَى

اور وہ چھ ہیں (پہلا) تغنیف یعنی وضوء کرتے وقت پانی کو زور زور سے

الْوَجْهِ ضَرْبًا شَدِيدًا (وَالثَّانِي) الْاِمْتِنَاعُ طَفِي الْمَاءِ

منہ پر مارنا (اور دوسرا) پانی میں ناک جھاڑنا

(وَالثَّلَاثُ) الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِيَدِ الْيُسْرَى مِنْ

اور تیسرا گل کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بائیں ہاتھ سے

غَيْرِ عَذْرِ (وَالرَّابِعُ) الْكَلَامُ عِنْدَ الْإِسْتِنْجَاءِ (وَالْخَامِسُ)

بغیر عذر کے اور چوتھا کلام کرنا استنجاء کرتے وقت پانچواں

الْقَاءُ الْبَوْلِ وَالْعَارِطُ فِي الْمَاءِ (وَالسَّادِسُ) النَّظَرُ إِلَى

ڈالنا پیشاب اور پاخانہ کا پانی میں اور چھٹا یہ کہ دیکھنا شرکاء کی

الْعَوْرَةِ {بَابُ مَنَاهِي الْوُضُوءِ} وَهِيَ سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ)

طرف {باب وضوء کے منہیات کا بیان} اور وہ چھ ہیں پہلا

۱۰ لَانَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ إِذَا مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْحَارِطِ خَرَجَ مِنْهَا اثْرُ الْخَامِسَةِ وَنَقَلَهَا التُّرَابَ فَيَنْزِعُ عَنْهُ

۱۱ بِيَدِ الْيُسْرَى لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْيَمْنُ الْوَجْهِ وَالْيُسْرَى لِلْمَقْعَدِ

إِسْرَافُ الْمَاءِ (وَالثَّانِي) غَسْلُ الْأَعْضَاءِ الْمَفْرُوضَةِ

پانی زیادہ (فضول) خرچ کرنا اور دوسرا دھونا مفروضہ اعضاء کا

أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثٍ أَوْ أَقَلُّ مِنْ ثَلَاثٍ (وَالثَّلَاثُ) الْمَسْحُ

تین بار سے زیادہ یا تین بار سے کم اور تیسری مسح کرنا

عَلَى الرَّجُلَيْنِ بِغَيْرِ خُفٍّ لَأَنَّهُ مِنْ أَعْمَالِ الْكِبَارَةِ

پاؤں پر موزوں کے بغیر کیونکہ یہ کبیرہ گناہ ہے

الرَّوَافِضِ (وَالرَّابِعُ) الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِيهِ خَرْقٌ كَثِيرٌ

روافض کا طریقہ ہے اور چوتھی ایسے موزوں پر مسح کرنا جو بھٹے ہوں

(وَالْخَامِسُ) كَشْفُ الْعَوْرَةِ عِنْدَ الْوُضُوءِ (وَالسَّادِسُ) الْإِسْتِنْجَاءُ

پانچویں وضوء کرتے وقت منہ کو کھلا رکھنا اور چھٹی چیز دابھنے کا تھا

بِيَدِهِ الْيُمْنَى مِنْ غَيْرِ عَذْرِ (بَابُ فَوَاقِضِ الْوُضُوءِ) وَهِيَ

سے استنجاء کرنا بغیر عذر و ضرورت کے باب ان چیزوں کا بیان جن سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اور وہ

عَشْرَةٌ (الْأَوَّلُ) كُلُّ خَارِجٍ مِنْ إِحْدَى السَّبِيلَيْنِ أَوْ مِنْ

دس ہیں پہلا نافض ہر وہ چیز جو بول و براز کے راستے خارج ہو یا مذکورہ دو

غَيْرِ السَّبِيلَيْنِ إِلَّا الْبُزَاقَ وَالْمَخَاطَ وَمَا خَرَجَ مِنَ الذَّنَبِ

دو راستوں کے بغیر کسی اور طرح خارج ہو تھوک اور رینٹھ کا نکلنا یا جو چیز کالوں سے

وَالْعَيْنَيْنِ (وَالثَّانِي) الْفَيْءُ مِلْدَ الْفَمِ (وَالثَّلَاثُ) النَّوْمُ

یا آنکھوں سے نکلے نافض نہیں ہے (اور دوسری) منہ بھر کر قے آنا (اور تیسری) سونا

۱۔ لان انکشاف العورة عند الاستنجاء للضرورة والقصد قد زالت

۲۔ اقولہ علیہ السلام اذا شرب احدکم فلا ینقص الماء واذ اتی الخلاء فلا یمسح بيمينه ولا یغمض ولا یرفق

مُسْتَنْدِلٌ أَوْ مَتَّكَ أَوْ مُضْطَجِعًا (وَالرَّابِعُ) الْقَهْقَهَةُ فِي

تکبیر لگا کر یا لیٹے ہوئے یا کسی چیز کا سہارا لے ہوئے یا (اور چوتھی) قہقہہ لگا کر ہنسنا ہر

كُلِّ صَلَاةٍ ذَاتِ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ (وَالْخَامِسُ) الْجُنُونُ

ایسی نماز میں جو رُکوع اور سجدہ والی ہو (اور پانچویں) دیوانگی

وَالسَّادِسُ الْأَعْمَاءُ (وَالسَّابِعُ) رَدَّةٌ تَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْهَا (وَالثَّامِنُ) السَّكْرَانُ

(اور چھٹی) بے ہوشی اور ساتویں مُرتد ہو جانا تعوذ باللہ من ذالک (اور آٹھویں) بد مستی (نشہ)

وَحَدَّةٌ أَنْ لَا يَعْرِفَ الرَّجُلُ مِنْ أُمْرَةٍ وَقِيلَ إِذَا دَخَلَ

جس کی حد یہ ہے کہ مُسکر مرد اور عورت میں تمیز نہ کر سکے اور بعض نے سُکر کی حد یہ بتائی ہے کہ

فِي بَعْضٍ مَشْيَتِهِ تَحْوِلُ فَهُوَ سَكْرَانٌ (وَالتَّاسِعُ) الضُّحَا

آدمی لڑکھڑانے لگے تو وہ سُکران میں داخل ہے (اور نویں یہ کہ نماز میں

فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ تَفْسِدُ الصَّلَاةَ وَهُوَ الْأَصَمُّ

ہنسی آجانا اور بعض کے نزدیک نماز فاسد ہوگی اور وہ صبیح ہے

(وَالْعَاشِرُ) إِذَا شَكَ فِي الْوُضُوءِ أَمَا إِذَا شَكَ وَتَيَقَّنَ

اور دشویں یہ ہے کہ جب وضوء میں شک ہو جائے لیکن اگر محض شک ہو اور وضوء ہوئے کا

فِي الْوُضُوءِ فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ {بَابُ فَرَاغِ الْغُسْلِ}

یقین ہو تو دوبار وضوء کرنے کی ضرورت نہیں ہے {باب غسل کے فرضوں کا بیان}

وَهِيَ ثَلَاثٌ (الْأَوَّلُ) الْمَضْمُضَةُ (وَالثَّانِي) الْأَسْتِنْشَا

اور وہ تین ہیں پہلا فرض گلی کرنا (اور دوسرا فرض) ناک میں پانی ڈالنا

۱۱ من صَحْلٍ مِنْكَ الْقَهْقَهَةُ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَعِدْ الصَّلَاةَ وَالرُّضُوءَ جَمِيعًا ۱۲ ۱۱ احتراز عن صلوة

الجنابة لا نهالبت بصلوة بل ثناء الله تعالى والثناء للعبادة ۱۲ شرح

۱۳ لقوله تعالى وان كنتم جنبا فاطهروا ۱۲ ۱۳ وعند الشافعي ۱۴ هما شتان لقوله عليه السلام غس

من الفطرة اي من السنة وذكر منها المضمضة والاستنشاق ۱۲ هـ

(وَالثَّالِثُ) غُسلُ سائرِ الجسدِ جميعًا {بَابُ سُنَنِ الْغُسلِ}

اور تیسرا یہ کہ پوری طرح تمام جسم کا دھونا {باب غُسل کی سنتیں}

وہی سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ) أَنْ يَبْدَأَ بِغُسلِ الْيَدَيْنِ (وَالثَّانِي)

اور وہ چھ ہیں پہلی سنت یہ کہ پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوئے دوسری سنت

أَنْ يَغُسلَ فَرْجَهُ (وَالثَّالِثُ) أَنْ يُزِيلَ الْخَامِسَةَ عَنْ

استنجا کرے تیسری سنت یہ ہے کہ دُور کرے نجاست کو اپنے بدن سے

(الرَّابِعُ) أَنْ يَتَوَضَّأَ قَبْلَ غُسلِ الْأَتَمَةِ (وَالْخَامِسُ)

چوتھی سنت غسل کرنے سے پہلے وضوء کرے مگر پاؤں نہ دھوئے اور پانچویں سنت

أَنْ يُفَيِّضَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثَلَاثًا (وَالسَّادِسُ)

یہ کہ بہائے پانی کو اپنے سارے جسم پر تین بار اور چھٹی سنت یہ ہے

أَنْ لَا يَغُسلَ رِجْلَيْهِ إِلَّا عَلَى خَشَبَةٍ أَوْ حَجَرٍ أَوْ جِرَاوٍ

کہ نہ دھوئے اپنے پاؤں کو مگر لکڑی کے پھٹے یا پتھر یا بختہ اینٹ وغیرہ

غَيْرِ ذَلِكَ {بَابُ آدَابِ الْغُسلِ} وَهِيَ سِتَّةٌ (الْأَوَّلُ)

{یا ٹھوس چیز} پر ہو {باب غسل کے آداب کا بیان} اور وہ چھ ہیں پہلا ادب

أَنْ يَغُسلَ فِي مَكَارٍ لَا يَتَأَذَّرُ أَحَدٌ (وَالثَّانِي) أَنْ لَا

ایسی جگہ غسل کرے جہاں کسی کی نظر نہ پڑے (دوسرا ادب) اپنی عورت کی

يَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهِ (وَالثَّالِثُ) أَنْ لَا يَتَكَلَّمَ (وَالرَّابِعُ)

طرف نہ دیکھے (اور تیسرا ادب) یہ کہ کسی کے ساتھ کلام نہ کرے (چوتھا ادب)

۱۵۱ ای اصابہ الماء ۱۲ نہ ح لائنہ یخل عن النجاستہ فی وقت النجاستہ کذا حکم میونہ

صفحہ اللہ تعالیٰ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ شرح

أَنْ يَغْسِلَ قَدَمَيْهِ (وَالْخَامِسُ) أَنْ يَمْسَحَ بِمَنْدِيلٍ بَعْدَ

پاؤں دھوئے غسل کے بعد (اور پانچواں ادب) یہ کہ کسی تو لبہ سے بدن پوچھ کر صاف کرے

الْغُسْلُ (وَالسَّادِسُ) أَنْ يُصَلِّيَ {بَابُ مَعَانِي الْمَوْجِبَةِ لِلْغُسْلِ

غسل کرنے کے بعد اور چھٹی یہ کہ غسل کے بعد نماز پڑھے {باب وہ چیزیں جن سے غسل واجب ہوتا ہے}

وَهُوَ عَلَى تَوْعَيْنٍ (الْأَوَّلُ) حَقِيقَتِي كَانْزَالِ الْمَنِيِّ عَلَى وَجْهِ

وہ دو طرح کی ہیں پہلا قسم حقیقی جیسے منی کا نکلنا کوہ اور شہوت کے

الدَّفْنِ وَالشَّهْوَةِ مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ فِي حَالَةِ النَّوْمِ

ساتھ مرد سے یا عورت سے یعنی بحالت جماع

أَوِ الْبَقْظَةِ وَكَذَا الْحَيْضُ وَالنِّفَاسُ (وَالنَّوْعُ الثَّانِي)

یا بحالت اختلام منید کی حالت میں یا بیداری میں اسی طرح حیض و نفاس آنے سے (دوسری قسم)

حَكْمِيٌّ كَمَنْ اسْتَبَقَظَ مِنَ النَّوْمِ بَرَأَةً مَنِئًا أَوْ مَذْيًا

محکم ہے جیسے کوئی نیند سے جاگا تو اپنے بدن یا بستر پر منی یا نری دیکھی

وَلَمْ يَتَذَكَّرْ إِلَّا حَتَّى لَا يَحْتَاطَ فَيَحْكُمُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ إِحْتِيَاظًا

مگر احتلام یاد نہ ہو تو احتیاطاً اسے غسل کا حکم دیا گیا ہے

{بَابُ غُسْلِ الْمَسْنُونِ} وَهِيَ أَرْبَعَةٌ عِنْدَ الْحَنِيفَةِ

{باب غسل مسنون کا بیان} اور وہ چار ہیں۔ ابو حنیفہ رحمہ کے نزدیک

(الْأَوَّلُ) غُسْلُ الْجُمُعَةِ (وَالثَّانِي) غُسْلُ الْعِيدَيْنِ (وَالثَّالِثُ)

پہلا یہ کہ جمعہ کے دن غسل کرنا دوسرا یہ کہ عیدین کے دن غسل کرنا اور تیسرا یہ کہ

غُسْلُ يَوْمِ الْعَرَفَةِ (وَالرَّابِعُ) غُسْلُ الْأَحْرَامِ عِنْدَ الْمُبْتَغَاتِ ط

عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کو غسل کرنا اور چوتھا یہ ہے کہ مہیقات پر پہنچ کر احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا

۱۔ ولا یسمی راسہ لان النائدہ فی المسح لیس بموجود لاصابہ الماء بعد ذلك وقیل بقولہ کو ضوہ

للمصلوۃ اختار عن روایت الحسن عن ابو حنیفہ رحمہ انہما تو صاء ۱۲۔ شرح (تمت بالخیر)

نمازی کے لئے اجر و ثواب

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ فِي الشَّتَاءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَافَتُ فَاخَذَ بَعْضُ
مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَجَعَلَ ذَلِكَ الْوَرَقُ
يَتَهَافَتُ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ
الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ
اللَّهِ فَتَهَافَتَ عَنْهُ ذُنُوبُهُ كَمَا تَهَافَتُ
هَذِهِ الْوَرَقُ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ —

(رواه احمد)

(ترجمہ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے
موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں پر سے گھر رہے تھے۔ آپ نے ایک درخت
کی ٹہنی ہاتھ میں لی۔ اس کے پتے اور بھی گرنے لگے۔ آپ نے فرمایا۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ
بندہ جب اخلاص سے اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی
گرتے ہیں۔ جیسے یہ پتے گھر رہے ہیں۔

ادارہ تصنیف و تالیف کی کراؤنڈ اور اہم مطبوعات

ہدیہ

- ۱۔ تفسیر بیان القرآن (مکمل) جدید ایڈیشن (برزبان کشمیری) - میر واعظ کشمیری مولانا محمد یوسف شاہ ضارح حب ۱۱۔۔۔
- ۲۔ اسلام کی بنیادی تعلیمات شہید ملت میر واعظ کشمیری مولوی محمد فاروق ضارح حب ۵۔۔۔
- ۳۔ اسلام کا آفاقی پیغام (تیسرا ایڈیشن) " " " " " ۳۔۔۔
- ۴۔ اسلام کا شدیشن (ہندی ایڈیشن) " " " " " ۲۔۔۔
- ۵۔ یونیورسل مسیج - (انگریزی ایڈیشن) { " " " " " ۱۰۔۔۔
- ۶۔ (Universal Message) " " " " " ۱۰۔۔۔
- ۷۔ اسلام کے احسانات " " " " " ۵۰۔۔۔
- ۸۔ فلسفہ عیدین " " " " " ۳۔۔۔
- ۹۔ مسلم پرسنل لاء کیا ہے؟ " " " " " ۲۔۔۔
- ۱۰۔ اسلام کا پہلا رکن "توحید" " " " " ۵۔۔۔
- ۱۱۔ اسلام کشمیر میں " " " " " ۵۔۔۔
- ۱۲۔ انجمن نضر الاسلام (تاریخ، خدا اور منصوبے) " " " " " ۲۔۔۔
- ۱۳۔ فلسفہ نماز " " " " " ۲۔۔۔
- ۱۴۔ فلسفہ روزہ " " " " " ۳۔۔۔
- ۱۵۔ فلسفہ جمعہ (فضیلت و اہمیت) " " " " " ۵۔۔۔
- ۱۶۔ رسالہ الاسلام العالمیہ (عربی ایڈیشن) " " " " " ۵۔۔۔
- ۱۷۔ شہید ملت نمبر (ماہنامہ نضر الاسلام) (ادارہ) ۲۰۔۔۔
- ۱۸۔ اسلام کے خفاقیق و معارف محمد سعید الرحمن شمس ۱۵۔۔۔

ASL-220

Kirda ka Gazi-
Hayat Salawa Inayshahel Khan
Hmashigji - Icholosar Msham Maysonl
112 pages - Khalessa Publications Co. N.

ASL-221

Daari - Kchalm-ul Duran
Hayat Inayaul ulame Shulan Msham
Janyed Aslamei Jalis (d 12924/1857AD)
MKA Pinitas Sadafet-Chewusi (Medras)

ASL-222

- Sharrothas-
Tr. by Adlane Gazi: Ashul Aziz Salawari
(1412-H) (28 pages) Para Tammif Murrays Mangil G.

~~Am~~

~~20/10~~

Call No. _____

Date _____

Acc. No. _____

UNIVERSITY OF KASHMIR
LIBRARY

This book should be returned on or before the last date stamped above. An over-due charge of 10/20 Paise will be levied for each day, if the book is kept beyond that date.